قرآن کے حقوق

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

قرآن کے حقوق

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2024 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

قرآن کے حقوق

پہلا ایڈیشن۔ 10 نومبر 2024۔

کاپی رائٹ ©2024 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

مندرجات کا جدول

مندرجات کا جدول

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

قرآن کے حقوق

سے زیادہ مفت اچھے کردار پر ای بکس 400

دیگر شیخ ایچ یوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ اور ہمارے بھائی حسن کا خصوصی شکریہ، جن کے سرشار تعاون نے شیخ پوڈ کو نئی اور دلچسپ بلندیوں پر پہنچا دیا ہے جو ایک مرحلے پر ناممکن لگ رہا تھا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

درج ذیل مختصر کتاب میں قرآن کریم کے بعض حقوق پر بحث کی گئی ہے جو ہر مسلمان کو پورا کرنا ضروری ہے۔ یہ بحث قرآن پاک کی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 121 پر مبنی ہے:

’’ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی سچی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ [اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس سے کفر کرے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

زیر بحث اسباق کو نافذ کرنے سے ایک مسلمان کو مثبت خصوصیات کو اپنانے میں مدد ملے گی۔ مثبت خصوصیات کو اپنانا دماغ اور جسم کے سکون کا باعث بنتا ہے۔

قرآن کے حقوق

باب 2 - البقرہ، آیت 121

ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَتْلُونَهُۥ حَقَّ تِلَاوَتِهِۦٓ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ
ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾

’’ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی سچی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ]وہ ہیں جو [اس پر ایمان رکھتے
ہیں۔ اور جو اس سے کفر کرے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی سچی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ]وہ ہیں جو [اس پر ایمان ’’ رکھتے ہیں۔ اور جو اس سے کفر کرے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

جیسا کہ پچھلی آیات میں اہل کتاب کا ذکر آیا ہے اور بعد کی آیات میں بھی ان کا ذکر ہے، اس لیے یہ آیت بھی ان کی طرف اشارہ کر سکتی ہے۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ حسب معمول واضح فرماتا ہے کہ اہل کتاب کے تمام ارکان، جن پر اس نے تنقید کی ہے، ایک جیسا سلوک نہیں کیا۔
باب 2 البقرہ، آیت 121:

جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی صحیح تلاوت کرتے ہیں‘‘۔’’

یہ اس گروپ کے کچھ ارکان کے اعمال کی بنیاد پر پورے گروپ پر تنقید کرنے سے گریز کرنے کی اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس انداز میں برتاؤ آسانی سے امتیازی سلوک کی طرف جاتا ہے، جیسے نسل پرستی۔ اس کے بجائے، ہر شخص کو ان کے اپنے اعمال کی بنیاد پر پرکھا جانا چاہیے۔ کسی پوری تنظیم یا گروہ پر صرف اس صورت میں تنقید کی جا سکتی ہے جب اس کے پاس واضح ثبوت موجود ہو کہ وہ سب ایک جیسا برتاؤ کرتے ہیں۔

باب 2 البقرہ، آیت 121:

"...جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی سچی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ اس پر یقین رکھتے ہیں’’

خواہ یہ آیت اہل کتاب اور تورات کے بعض ارکان کی طرف اشارہ کرتی ہو یا مسلمانوں اور قرآن کریم کی، کسی بھی طرح سے کسی آسمانی کتاب کی صحیح تلاوت کرنا محض پڑھنے سے بہت

آگے ہے۔ تلاوت کے لیے عربی لفظ کا اصل معنی ہے پیروی کرنا، معنی، عملاً پیروی کرنا۔ اس لیے واقعی آسمانی صحیفوں کی تلاوت کا مطلب اس کی تعلیمات کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ سمجھے یا عمل کیے بغیر محض قرآن پاک پڑھنے کا مسئلہ صرف اس بات کا باعث بنتا ہے کہ وہ اپنے عمل سے جو تلاوت کر رہے ہیں اس کے خلاف ہو۔ اس کی تعریف قرآن پاک پر ایمان لانے سے بالکل نہیں کی جا سکتی۔ اس آیت کا مطلب یہ بھی ہے کہ وہ قرآن پاک کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں صحیح طور پر لاگو کریں۔ یعنی وہ اپنی دنیاوی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے جان بوجھ کر اس کی غلط تشریح کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس کی ایک صورت ان علماء میں بھی ہو سکتی ہے جن کی اپنے مکتبہ فکر سے اندھی وفاداری اور اساتذہ انہیں قرآن پاک کی تفسیر غیر جانبدارانہ اور کھلے ذہن کے ساتھ کرنے کے بجائے اپنے مکتب فکر کے مطابق کرنے کے لیے قرآن پاک کی تفسیر کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ایک مسلمان کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اساتذہ اور ساتھیوں کا احترام کرے لیکن ان کی وفاداری صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہونی چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ قرآن پاک کی صحیح تفسیر غیر جانبدارانہ انداز میں کریں، جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا تھا۔

جو لوگ قرآن مجید کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے گریز کرتے ہیں یا وہ لوگ جو جان بوجھ کر اس کی غلط تشریح کرتے ہیں اس لیے اس پر صحیح یقین نہیں رکھتے۔ گویا وہ قرآن کریم پر اپنی زبان سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے ایمان لاتے ہیں۔ نتیجتاً وہ قرآن پاک کی تعلیمات سے متصادم ہوں گے جب وہ ان نعمتوں کا غلط استعمال کریں گے جو انہیں دی گئی ہیں۔ یہ دونوں جہانوں میں صرف پریشانی اور مشکلات کا باعث بنتا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 121:

‘‘اور جو کوئی اس کا انکار کرے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔’’

اور باب 20 طہٰ، آیات 124-126:

"اور جو میری یاد سے روگردانی کرے گا، اس کی زندگی تنگدستی سے گزرے گی، اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ "وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا جب کہ

میں دیکھ رہا تھا؟)اللہ (فرمائے گا کہ اسی طرح ہماری نشانیاں تیرے پاس آئیں اور تو نے ان کو بھلا دیا اور اسی طرح آج کے دن تجھے بھلا دیا جائے گا۔

لہٰذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآن کریم کو قبول کرے اور اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کے مطابق عمل کرے، تاکہ ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل ہو، خواہ اس کی تعلیمات اس کی خواہشات کے خلاف ہوں۔ باب 16 النحل، آیت 97:

" جس نے نیک عمل کیا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، حالانکہ وہ مومن ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی دیں گے، اور ان کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق ضرور اجر دیں گے۔" "

انہیں اس کو قبول کرنا چاہیے اور اس پر عمل کرنا چاہیے جس طرح ایک عقلمند مریض اپنے طبی ڈاکٹر کے مشورے کو قبول کرتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ یہ ان کے لیے بہترین ہے، حالانکہ انھیں کڑوی دوائیں تجویز کی گئی ہیں اور ایک سخت خوراک کا منصوبہ ہے۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400+ English Books / كتب عربية / اردو کتب / Buku Melayu / বাংলা বই / Libros En Español / Livres En Français / Libri Italiani / Deutsche Bücher / Livros Portugueses:

https://shaykhpod.com/books/

Backup Sites for eBooks: https://shaykhpodbooks.wordpress.com/books/
https://shaykhpodbooks.wixsite.com/books
https://shaykhpod.weebly.com
https://archive.org/details/@shaykhpod

https://www.youtube.com/@ShaykhPod/playlists

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

روزانہ بلاگز: www.ShaykhPod.com/Blogs
AudioBooks : https://shaykhpod.com/books/#audio
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : https://archive.org/details/@shaykhpod

ShaykhPod BLOG
ShaykhPod BOOKS
ShaykhPod PICS
ShaykhPod KID
ShaykhPod
ShaykhPod WOMAN
ShaykhPod URDU
ShaykhPod LIVE

Achieve Noble Character